DAWN
January 21, 2019

PMA asks govt to withdraw PMDC ordinance

ISLAMABAD: The Pakistan Medical Association (PMA) on Sunday rejected the recently promulgated Pakistan Medical and Dental Council (PMDC) Ordinance by declaring it a step towards dictatorship in the council and urged the government to withdraw it.

The association also appealed to lawmakers to reject the ordinance in parliament.

Speaking at a press conference at the National Press Club, PMA Secretary General Dr Qaisar Sajjad said the health circle was disappointed with the ordinance.

"As per ordinance promulgated by the president, there will be 17 members of the PMDC to be nominated by the prime minister, provinces, armed forces and the College of Physicians and Surgeons Pakistan. This would damage the council, medical education and the health system of the country."

He said the ordinance was a clear violation of the PMDC Ordinance 1962 and "we were not expecting an undemocratic step by the democratic government."

The PMDC Ordinance 1962 suggested that the composition of the council would include some nominations and the rest of the members would be elected by doctors so that it could be a representative regulatory body, he said.

PMA President Dr Ikram Ahmed Tunio said the government should learn a lesson from the past and stop interfering in the affairs of the council.—Staff Reporter

https://epaper.dawn.com/DetailNews.php?StoryText=21_01_2019_004_001

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پی ایم ڈی آرڈیننس 2019مسترد کر دیا

جنوری ، 21 2019

اسلام آباد(نمائندہ جنگ) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پی ایم ڈی آرڈیننس 2019کو مسترد کردیا ہے اور کہا ہے کہ یہ آر ڈیننس پی ایم ڈی سی، طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کے لئے مکمل تباہی کا موجب ہوگا پی ایم اے کا ہنگامی اجلاس اتوار کو اسلام آباد میں ڈاکٹر ٹیپو کی زیر صدارت ہوا، اجلاس میں پاکستان ڈینٹل اینڈ میڈیکل کونسل کے قیام کے سلسلے میں حکومتی آرڈی نینس کو مسترد کردیا گیا جس کے مطابق کونسل سترہ افراد پر مشتمل ہوگی جن میں وزیراعظم ، صوبائی حکومتیں، سی پی ایس پی اور پاک فوج کے نمائندے ہونگے۔ بعدازاں پی ایم اے کے صدر ڈاکٹر اکرم احمد ،جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ایس ایم سجاد ،سابق صدر پروفیسر ڈاکٹراشرف نظامی اور فازن ڈاکٹر قاضی واثق نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ آر ڈی نینس پی ایم ڈی سی، طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کے لئے مکمل تباہی کا موجب ہوگا۔ پی ایم ڈی سی آرڈی نینس2019 جمہوریت کی نفی اور ڈکٹیٹر شپ کے مترادف ہے۔پی ایم اے کے عہدیداروں نے کہا کہ پی ایم اے نے پی ایم ڈی سی آرڈی نینس دوہزار انیس کے خلاف ضلعی سطح پر احتجاج شروع کرنے کا اعلان کردیا ہے۔

https://jang.com.pk/news/600409

January 21, 2019

اسلام آباد (نمائندہ جسارت) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 ء مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آرڈیننس 2019سے پی ایم اے کو سخت مایوسی اور پریشانی ہوئی ، آرڈیننس جاری کر دیا گیا تو یہ خود پی ایم ڈی سی ،طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کے لیے تباہی کا باعث ہو گا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداران ڈاکٹر اکرام احمد تونیو صدر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن اور ڈاکٹر اس ایم قیصر سجاد جنرل سیکرٹری پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 کو مسترد کرتے ہیں پی ایم ڈی سی متعلق جاری کیے گئے آرڈیننس 2019سے پی ایم اے کو سخت مایوسی اور پریشانی ہوئی ہے اور سخت ردعمل دینگے اس آرڈیننس کے مطابق کونسل 17 افراد پرمشتمل ہوگی کونسل میں وزیر اعظم ،فوج ،صوبائی حکومتوں اور سی پی ایس سی کے نامزد افراد ہوں گے پی ایم اے ایک بڑے فریق کی حیثیت سیاور ڈاکٹروں کی سب سے بڑی تنظیم یونے کے ناطے اس آرڈیننس کو مسترد کر چکی ہے یہ آرڈیننس اگر جاری کر دیا گیا تو یہ خود پی ایم ڈی سی ،طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کے لیے تباہی کا باعث ہو گا یہ آرڈیننس پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962 کی خلاف ورزی ہے ہم ایک جمہوری حکومت سے غیر جمہوری تبدیلی کی توقع نہیں کر رہے تھے یہ آمریت اور اقربا پروری کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں پی ایم اے نے ہمیشہ پی ایم ڈی سی کو ایک خود مختار ،آزاد ،شفاف، جمہوری اور توانا ادارہ بنانے پر زور دیا ہے تاکہ مسائل کو جمہوری اور شفاف انداز میں حل کیا جا سکے ۔

http://www.jasarat.com/2019/01/21/190121-08-23/

January 21, 2019

اسلام آباد، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداران پریس کانفرنس کر رہے ہیں

https://www.express.com.pk/epaper/PoPupwindow.aspx?newsID=1106075087&Issue=NP_ISB&Date=20190121

January 21, 2019

اسلام آباد، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر اکرام اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

روزنامہ دنیا اسلام آباد

پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 کو مسترد کرتے ہیں، ڈاکٹر اکرام

آرڈیننس 1962 کی خلاف ورزی کی گئی، نیا آرڈیننس واپس لیا جائے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (اپنے رپورٹر سے) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر اکرام احمد اور جنرل سیکرٹری ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد نے کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 کو مسترد کرتی ہے، پی ایم ڈی سی سے متعلق جاری کئے گئے آرڈیننس 2019 سے پی ایم اے کو سخت مایوسی ہوئی۔ یہ آرڈیننس پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962 کی خلاف ورزی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے کہا کہ ہم ایک جمہوری حکومت سے غیر جمہوری تبدیلی کی توقع نہیں کر رہے تھے، اس حوالے سے صدر پاکستان اور وزیر اعظم کو خطوط ارسال کئے ہیں کہ اس غیر جمہوری اور متنازعہ آرڈیننس کو واپس لیا جائے۔ سابق صدر پی ایم اے ڈاکٹر اشرف نظامی نے کہا کہ سول سوسائٹی اور دانشور بھی اس غیر آئینی، غیر قانونی آرڈیننس کے خلاف آواز بلند کریں جو مستقبل قریب میں نافذ العمل ہو جائے گا۔

https://e.dunya.com.pk/detail.php?date=2019-01-21&edition=ISL&id=4400993_72858144

https://e.dunya.com.pk/detail.php?date=2019-01-21&edition=ISL&id=4401000_29633672

DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD
روزنامہ نوائے وقت

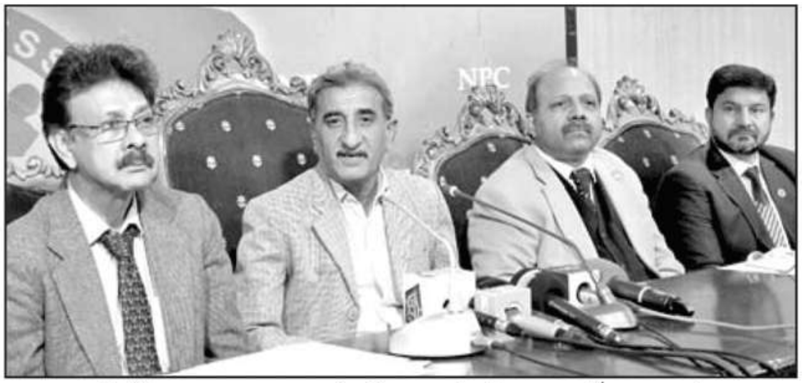

اسلام آباد، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر ڈاکٹر اکرام احمد تونیو پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019مسترد کردیا

Jan 21, 2019

اسلام آباد (خصوصی نمائندہ) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ آرڈیننس 2019سے پی ایم اے کو سخت مایوسی اور پریشانی ہوئی ، آرڈیننس جاری کر دیا گیا تو یہ خود پی ایم ڈی سی ،طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کے لیے تباہی کا باعث ہو گا، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداران ڈاکٹر اکرام احمد تونیو صدر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن اور ڈاکٹر اس ایم قیصر سجاد جنرل سیکرٹری پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس آرڈیننس کے مطابق کونسل 17 افراد پرمشتمل ہوگی کونسل میں وزیر اعظم ،فوج ،صوبائی حکومتوں اور سی پی ایس سی کے نامزد افراد ہوں گے پی ایم اے ایک بڑے فریق کی حیثیت سے اور ڈاکٹروں کی سب سے بڑی تنظیم ہونے کے ناطے اس آرڈیننس کو مسترد کر چکی ہے ،یہ آرڈیننس پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962کی خلاف ورزی ہے ہم ایک جمہوری حکومت سے غیر جمہوری تبدیلی کی توقع نہیں کر رہے تھے یہ آمریت اور اقربا پروری کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں سابق صدر پی ایم اے ڈاکٹر اشرف نظامی نے بھی خطاب کیا۔

https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/islamabad/2019-01-21/page-3/detail-2
https://www.nawaiwaqt.com.pk/E-Paper/islamabad/2019-01-21/page-3/detail-1

روزنامہ جہان پاکستان اسلام آباد

January 21, 2019

میڈیکل ایسوسی ایشن نے پی ایم ڈی سی آرڈیننس مسترد کردیا

آرڈیننس پی ایم ڈی سی، طبی تعلیم کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا، عہدیدار ایسوسی ایشن

اسلام آباد (خبر نگار خصوصی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے عہدیداران ڈاکٹر اکرام احمد تونیو اور ڈاکٹر قیصر سجاد نے کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن پی ایم ڈی سی آرڈیننس 2019 کو مسترد کرتی ہے، پی ایم ڈی سی متعلق جاری کیے گئے آرڈیننس 2019 سے پی ایم اے کو سخت مایوسی اور پریشانی ہوئی ہے اور اس پر سخت ردعمل بھی دینگے، اس آرڈیننس کے مطابق کونسل 17 افراد پر مشتمل ہوگی، کونسل میں وزیراعظم، فوج، صوبائی حکومتوں اور سی پی ایس سی کے نامزد افراد ہوں گے، پی ایم اے ایک بڑے فریق کی حیثیت سے اور ڈاکٹروں کی سب سے بڑی تنظیم ہونے کے ناطے اس آرڈیننس کو مسترد کرتی ہے، یہ آرڈیننس اگر جاری کر دیا گیا تو یہ خود پی ایم ڈی سی، طبی تعلیم اور ملک کے نظام صحت کے لیے تباہی کا باعث ہوگا۔ اتوار کو یہاں پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ آرڈیننس پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962 کی خلاف ورزی ہے ہم ایک جمہوری حکومت سے غیر جمہوری تبدیلی کی توقع نہیں کر رہے تھے یہ آمریت اور اقربا پروری کی جانب قدم بڑھا رہے ہیں، پی ایم اے نے ہمیشہ پی ایم ڈی سی کو ایک خودمختار، آزاد، شفاف، جمہوری اور توانا ادارہ بنانے پر زور دیا ہے تاکہ مسائل کو جمہوری اور شفاف انداز میں حل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی سے سبق سیکھنے کا وقت آگیا ہے، لہٰذا اس ریگولیٹری باڈی کے معاملات میں مداخلت بند ہونی چاہیے، تاکہ طبی تعلیم کے حوالے سے ہم آنے والی نسلوں کو تباہی سے بچا سکیں، پی ایم اے نے اس حوالے سے صدر پاکستان اور وزیراعظم کو خطوط ارسال کیے ہیں جن میں استدعا کی گئی ہے کہ اس غیر جمہوری اور متنازع آرڈیننس کو طبی تعلیم اور ملک کے ہیلتھ ڈلیوری سسٹم کے وسیع تر مفاد میں فوراً واپس لیا جائے۔

http://www.jehanpakistan.com/epaper/epaper/islamabad/210119/P3-20.jpg